السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیانابالغ بچے کے اعمال صالحہ مثلاً نماز، حج اورتلاوت وغیرہ کا ثواب اسی کےلیے ہوتا ہے یااس کے ان اعمال کا ثواب اس کے والدین کےلیے ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ بچے کے اعمال صالحہ کا ثواب اسی کوملتا ہے ، اس کے والدیا کسی اورکونہیں ، البتہ اسے تعلیم دینے ، نیکی کی طرف رہنمائی کرنے اوراس پر اعانت کرنے کی وجہ سے اس کے والد کوضروراجروثواب ملتا ہے جیساکہ صحیح مسلم میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ : ایک عورت نے حجۃ الوداع میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک بچہ پیش کرکے عرض کیا اے اللہ کے رسول !کیا اس کا بھی حج ہے ؟ آپ نے فرمایا :

(نعم ،ولک اجر) (صحیح مسلم ،الحج ، باب صحۃ حج الصبی ۔۔۔الخ، ح : 1336)

''ہاں اورتمہیں اسکا اجر ملے گا ۔''

اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حج بچے ہی کےلیے ہے اوراس کی ماں کواسے حج کرانے کی وجہ سے اجروثواب ملے گا ۔ اس طرح غیر والد کوبھی نیکی کا ثواب ملتا ہے مثلاً اگرکسی نے یتیموں ، رشتہ داروں اورخادموں وغیرہ کودینی تعلیم دی تواسے اس کا ثواب ملے گا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

(من دل علی خیر فلہ مثل اجر فاعلہ) (صحیح مسلم ،الامارۃ ، باب فضل اعانۃ الغازی فی سبیل اللہ ۔۔۔الخ، ح : 1893)

''جو شخص بھی کسی نیکی کی طرف راہنمائی کرے تواسے اس نیکی کے کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے ۔''

اورپھراس لیے بھی کہ یہ نیکی وتقویٰ کے کام میں تعاون ہے اوراس پر اللہ تعالیٰ اجروثواب سے نوازتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص549

محدث فتویٰ